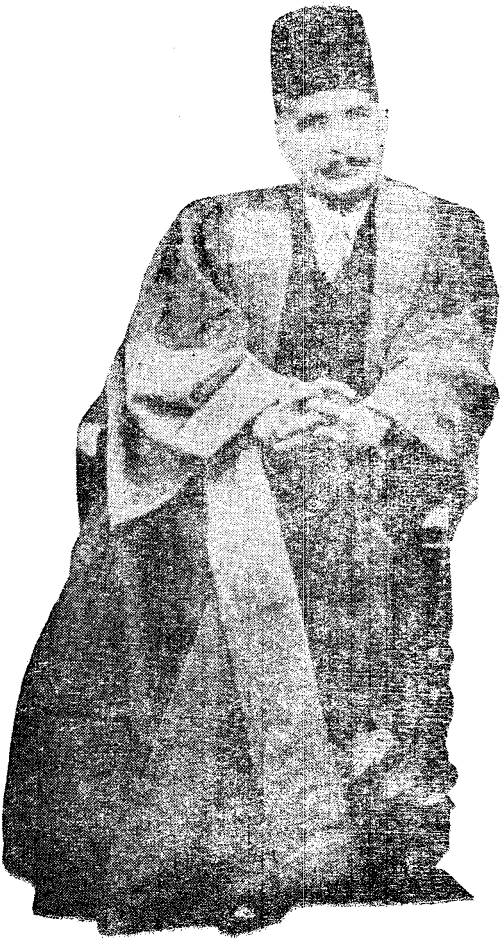

*

حکیم الامت

علامہ محمد اقبال (رح)

*

"اب کوئی چارہ کار نہ رہا ہے تو یہ کہ ہم اس قشر کو جو سختی کے ساتھ اسلام پر جم گیا ہے اور جس نے زندگی کے ایک ایسے مطمح نظر کو جو سرتاسر حرکت تھا، جامد اور متحجر بنا رکھا ہے، توڑ ڈالیں اور یوں حریت، مساوات اور حفظ و استحکام انسانیت کی ابدی صداقتوں کو پھر سے دریافت کرتے ہوئے اپنے سیاسی اخلاقی اور اجتماعی مقاصد کی تعبیر انکے حقیقی، صاف و سادہ اور عالمگیر رنگ میں کریں"

خطبات اقبال

''آج جو مسئلہ ترکوں کو درپیش ہے کل دوسرے بلاد اسلامیہ کو پیش آنے والا ہے اور اس لئے سوال پیدا ہوتا ہے کہ اسلامی قانون میں کیا فی الواقع مزید نشو و نما اور ارتقا کی گنجائش ہے - لیکن اس سوال کے جواب میں ہمیں بڑی زبردست کاوش اور محنت سے کام لینا پڑیگا - گو ذاتی طور پر مجھے یقین ہے کہ اسکا جواب اثبات ہی میں دیا جا سکتا ہے ، بشرطیکہ ہم اس مسئلہ میں وہی روح برقرار رکھیں ، جس کا اظہار کبھی حضرت عمر کی ذات میں ہوا تھا - وہ امت کے اولین دل و دماغ ہیں جو ہر معاملے میں آزادی رائے اور تنقید سے کام لیتے تھے '' (ص ٢٥١)

* * *

''ترکوں کے سیاسی اور مذہبی افکار میں اجتہاد کا جو تصور کام کررہا تھا اسے عہد حاضر کے فلسفیانہ خیالات سے اور زیادہ تقویت پہنچی اور جس سے اس میں مزید وسعت پیدا ہوتی چلی گئی - اگر اسلام کی نشأۃ ثانیہ ناگزیر ہے ، جیسا کہ میرے نزدیک قطعی طور پر ہے ، تو ہمیں بھی ترکوں کی طرح ایک نہ ایک دن اپنے نقلی اور ذہنی ورثے کی قدر و قیمت کا جائزہ لینا پڑے گا - لہذا اگر ہم اسلامی فکر میں کوئی خاص اضافہ نہیں کرسکتے تو کم از کم اتنا ہی کرنا چاہئے کہ آزاد خیالی کی اس تحریک کو جو دنیائے اسلام میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے کچھ یونہی روکنے کی کوشش کریں کہ قدیم نقطۂ نظر کے ماتحت اس کی تنقید صحت مندی سے ہوتی رہے'' (ص ٢٣٦)

تشکیل جدید الہیات اسلامیہ (خطبات اقبال)